جلد بازی

کے نقصانات

22-August-2019

ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں ہونے والا

سنتوں بھرا بیان

(For Islamic Brothers)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ط

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم ط

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِكَ وَ اَصْحٰبِكَ یَا حَبِیْبَ اللّٰہ

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا نَبِیَّ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِكَ وَ اَصْحٰبِكَ یَا نُوْرَ اللّٰہ

نَوَیْتُ سُنَّتَ الاعْتِکَاف (ترجمہ: میں نے سُنّتِ اِعتکاف کی نیّت کی)

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! جب کبھی داخلِ مسجد ہوں، یاد آنے پر اِعْتِکاف کی نِیَّت کرلیا کریں کہ جب تک مسجد میں رہیں گے اِعتِکاف کا ثَواب مِلتا رہے گا۔**یاد رکھئے!** مسجد میں کھانے، پینے، سونے یا سَحَری، اِفطاری کرنے، یہاں تک کہ آبِ زم زم یا دَم کیا ہوا پانی پینے کی بھی شَرعاً اِجازت نہیں، اَلبتَّہ اگر اِعْتِکاف کی نِیَّت ہوگی تو یہ سب چیزیں ضِمْناً جائز ہو جائیں گی۔اِعْتِکاف کی نِیَّت بھی صِرف کھانے، پینے یا سونے کے لئے نہیں ہونی چاہئے بلکہ اِس کا مقصد اللہ کریم کی رِضا ہو۔ **"فتاویٰ شامی"** میں ہے: اگر کوئی مسجد میں کھانا، پینا، سونا چاہے تو اِعْتِکاف کی نِیَّت کرلے، کچھ دیر ذِکْرُ اللہ کرے، پھر جو چاہے کرے (یعنی اب چاہے تو کھا پی یا سو سکتا ہے)

دُرُودِ پاک کی فضیلت

رسولِ اکرم، نورِ مجسّم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا فرمانِ عالیشان ہے: جب تم رسولوں (عَلَیْہِمُ السَّلَام) پر دُرُودِ پاک پڑھو تو مجھ پر بھی پڑھو، بے شک میں بھی اللہ کا رسول ہوں۔

(جمع الجوامع للسیوطی، ۱/۳۲۰، حدیث ۲۳۵۴)

میری زبان تَر رہے ذِکْر و دُرُود سے بے جا ہنسوں کبھی نہ کروں گفتگو فُضول

(وسائلِ بخشش مُرمَّم، ص ۲۴۳)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! حُصُولِ ثَواب کی خاطِر بَیان سُننے سے پہلے اَچّھی اَچّھی نِیّتیں کر لیتے ہیں۔ فَرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم "نِیَّۃُ الْمُؤمِنِ خَیْرٌ مِّنْ عَمَلِہٖ" مُسلمان کی نِیَّت اُس کے عَمَل سے بہتر ہے۔[1]

مَدَنی پھول: نیک اور جائز کام میں جِتنی اَچّھی نیّتیں زِیادہ، اُتنا ثواب بھی زِیادہ۔

بَیان سُننے کی نیّتیں

نگاہیں نیچی کیے خُوب کان لگا کر بیان سُنُوں گا ☆ ٹیک لگا کر بیٹھنے کے بجائے عِلمِ دِیْن کی تعظیم کی خاطر جہاں تک ہو سکا دو زانو بیٹھوں گا ☆ ضَرورَتاً سِمَٹ سَرک کر دوسرے کے لئے جگہ کُشادہ کروں گا ☆ دھکّا وغیرہ لگا تو صبر کروں گا، گھورنے، جِھڑکنے اور اُلجھنے سے بچوں گا ☆ صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب، اُذْکُرُوا اللّٰہَ، تُوبُوْا اِلَی اللّٰہِ وغیرہ سُن کر ثواب کمانے اور صدا لگانے والوں کی دل جُوئی کے لئے بُلند آواز سے جواب دوں گا ☆ اجتماع کے بعد خُود آگے بڑھ کر سَلَام و مُصَافَحَہ اور اِنْفِرادی کوشش کروں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! آج کے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اجتماع کے بیان کا موضوع ہے **"جلد بازی کے نقصانات"**۔ جلد بازی کرنے کی وجہ سے کیا کیا نقصانات ہو سکتے ہیں، معاشرے میں کن کاموں میں جلد بازی کی جاتی ہے اور کن کاموں میں جلدی کرنی چاہیے، یہ سب اور دیگر نکات بیان ہوں گے۔ **اے کاش!** ہمیں سارا بیان اچھی اچھی نیّتوں کے ساتھ سننے کی سعادت

---

1 ۔۔۔ معجم کبیر، سھل بن سعد الساعدی ۔۔۔ الخ، ۶/۱۸۵، حدیث: ۵۹۴۲

نصیب ہو جائے۔ آمِین بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِین صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

دعوتِ اسلامی کے اشاعتی ادارے مکتبۃ المدینہ کی کتاب "**جلد بازی کے نقصانات**" کے صفحہ نمبر27 پر ایک سبق آموز حدیثِ پاک لکھی ہے، آیئے! سنتے ہیں، چنانچہ

دوبار نماز پڑھوائی

حضرت ابوہریرہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ سے روایت ہے، ایک شخص مسجد میں آیا، حضور رحمتِ عالَم، نورِ مجسّم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم مسجد کے ایک کونے میں جلوہ گر تھے، اس شخص نے نماز پڑھی اور حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کو سلام کیا، اس سے نبیِّ کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: وَعَلَیْكَ السَّلَام لوٹ جاؤ نماز پڑھو تم نے نماز نہیں پڑھی۔ وہ لَوٹ گیا نماز پڑھی پھر آیا سلام کیا، آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: وَعَلَیْكَ السَّلَام لوٹ جاؤ نماز پڑھو تم نے نماز نہیں پڑھی۔ اس نے تیسری بار یا اس کے بھی بعد عرض کی: یارسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! مجھے سکھا دیجئے، آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جب تم نماز کی طرف اٹھو تو وُضو پورا کرو پھر کعبے کو منہ کرو، پھر تکبیر کہو، پھر جس قدر قرآن آسان ہو پڑھ لو پھر رُکوع کرو حتّٰی کہ رُکوع میں مطمئن ہو جاؤ، پھر اُٹھو حتّٰی کہ سیدھے کھڑے ہو جاؤ، پھر سجدہ کرو حتّٰی کہ سجدے میں مطمئن ہو جاؤ، پھر اٹھو حتّٰی کہ اِطمینان سے بیٹھ جاؤ، پھر سجدہ کرو حتّٰی کہ سجدے میں مطمئن ہو جاؤ، پھر اُٹھو حتّٰی کہ اِطمینان سے بیٹھ جاؤ پھر اپنی ساری نماز میں یہی کرو۔ (بخاری، کتاب الاستئذان، باب من رد فقال: علیك السلام، ۴/۱۷۲، حدیث: ۶۲۵۱)

ایسا کرم ہو نیکیوں میں دل لگا کرے
پڑھتا ہوں گر نماز بھی تو بے دِلی کے ساتھ

(وسائلِ بخشش مُرمَّم، ص ۲۱۰)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! بیان کردہ حکایت سے 4 نکات حاصل ہوئے:(1) پہلا نکتہ یہ کہ پہلے کے لوگ سلام جیسی پیاری پیاری سُنّت پر عمل کرنے والے ہوتے تھے، خواہ کتنی ہی بار ملاقات کرنی ہوتی مگر وہ سلام ضرور کرتے تھے۔ افسوس! آج کل دیگر سُنّتوں کی طرح یہ سُنّت بھی ختم ہوتی نظر آرہی ہے۔ لوگ جب آپس میں ملتے ہیں تو اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ سے ابتدا کرنے کی بجائے "**آداب عرض**" "کیا حال ہے؟" "**مزاج شریف**" "**صبح بخیر**"، "**شام بخیر**" وغیرہ وغیرہ عجیب و غریب کلمات سے ابتدا کرتے ہیں، یونہی بعض لوگ ہاتھ کے اشاروں اور کلائیوں سے سلام کرتے اور اسی طرح سلام کا جواب دینے میں سُستی کی جاتی ہے، یہ سب خلافِ سُنّت ہے۔ بعض لوگوں کی بے باکی کا یہ عالَم ہے کہ وہ ملاقات کے وَقْت سلام کرنے کی بجائے **مَعَاذَاللہ** گالی سے کلام کا آغاز کرتے ہیں، جیسا کہ اعلیٰ حضرت امام احمد رضا رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہِ ارشاد فرماتے ہیں: میں نے خود اپنی آنکھوں سے دیکھا اور کانوں سے سُنا سلام کی جگہ (لوگوں کو) گالی بکتے ہوئے۔ (ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت، ص ۴۵۰) اے کاش! ہر مسلمان سلام کی اہمیت کو سمجھ جائے اور ایک بار پھر یہ سُنّت عام ہو جائے۔ سلام کی عظیم سُنّت سے متعلق مزید معلومات کے لئے امیر اہلسنت کا رسالہ **101 مدنی پھول** اور مکتبۃ المدینہ کی کتاب "**سُنّتیں اور آداب**" کا مطالعہ فرمائیے۔

(2) دوسرا نکتہ یہ ملا کہ اگر کوئی ہمیں ہمارے عیبوں سے آگاہ کرے، ہماری کوئی کمزوری بیان کرے، ہماری اصلاح کرے تو ہمیں غصّے میں آنے اور اپنی ضد پر اَڑ جانے کی بجائے اپنی اصلاح کی کوشش کرنی چاہئے، افسوس! حالات بہت زیادہ نازک ہوتے جارہے ہیں، اگر کوئی کسی کو اس کے عیب

بتائے یا نصیحت کردے تو اس بیچارے کی شامت آجاتی ہے، اس پر طعن و تشنیع کے تِیر برسائے جاتے ہیں، مثلاً جمعہ جمعہ آٹھ دن نہیں ہوئے آئے بڑے نصیحت کرنے والے، چار کتابیں کیا پڑھ لی ہیں، اپنے آپ کو پتا نہیں کیا سمجھ بیٹھے ہو، پہلے اپنے آپ کو تو نیک بنالو پھر ہمیں کہنا، بس بس ہمیں سب پتا ہے ہمیں مت سمجھایا کرو، چلو چلو اپنا کام کرو۔۔وغیرہ۔

ناصِحا! مت کر نصیحت دل مِرا گھبرائے ہے
اُس کو دشمن جانتا ہوں جو مجھے سمجھائے ہے

مختصر وضاحت: یعنی اے نصیحت کرنے والے مجھے نصیحت مت کر! تیری نصیحت سے میرا دل گھبراتا ہے اور جو بھی مجھے نصیحت کرتا ہے مجھے تو وہ اپنا دشمن ہی لگتا ہے۔

لِہٰذا اگر کوئی مسلمان ہمیں ہمارے عیب بتائے، ہمیں نصیحت کرے اور اچھی نِیَّت سے ہماری اصلاح کرے تو ہمیں اس کو اپنا دشمن (Enemy) نہیں بلکہ اپنا مُحسن سمجھتے ہوئے اس کا شکریہ ادا کرنا چاہئے، آیئے! اس بارے میں اللہ والوں کا طرزِ عمل ملاحظہ کیجئے، چنانچہ

امیرُ المؤمنین حضرت سیدنا فاروقِ اعظم رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ فرماتے ہیں: مجھے وہ شخص محبوب (یعنی پیارا) ہے جو میرے عُیُوب سے مجھے آگاہ کرے۔ (الطبقات لابن سعد، رقم:۵۶، عدی بن کعب، ۲۲۲/۳)

سیدی اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: انصاف پسند تو اُس کے مَمْنُون (یعنی شکر گزار) ہوتے ہیں جو انہیں صَوَاب (یعنی دُرُستی) کی راہ بتائے۔ (ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت، ص۲۲۰)

(3) تیسرا نکتہ یہ معلوم ہوا! اصلاح کرنے میں اچھے اخلاق اور نرمی کا نہایت اہم کردار ہوتا ہے۔ بعض اسلامی بھائی اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کا جذبہ بھی رکھتے ہیں، گناہوں میں مبتلا لوگوں کی اصلاح کے لئے کُڑھتے بھی ہیں، خوب انفرادی و اجتماعی کوششیں بھی کرتے ہیں کہ

مُعاشرے سے بُرائیوں کا خاتمہ ہو اور ہر طرف سُنّتوں کی بہاریں آجائیں، لیکن سخت لہجے، بداخلاقی، غُصّہ، کڑوے الفاظ، تنقیدی ذہن اور سب کے سامنے ڈانٹ کر سمجھانے جیسی عادات کے باعث انہیں اپنے مقصد میں خاطر خواہ کامیابی نہیں مل پاتی، بلکہ اُلٹا نقصان ہی ہوتا ہے، لہٰذا اگر ہم واقعی اُمّت کی اصلاح کے جذبے میں مخلص ہیں تو ہمیں چاہیے کہ ہم اصلاح کرتے وقت نرم لہجہ رکھیں، اچھے اخلاق سے پیش آئیں، درگزر سے کام لیں، میٹھے بول بولیں، تنقید یں کرنے سے بچیں اور جہاں تک ممکن ہو تنہائی میں سمجھانے کی کوشش کریں، اِنْ شَآءَ اللہ اس کے بہترین نتائج (results) سامنے آئیں گے۔

امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی کتاب **"نیکی کی دعوت"**، رسالہ **"میٹھے بول"** اور **"عفوو درگزر کے فضائل"** کا مطالعہ کرنے سے معلومات ملیں گی کہ نیکی کی دعوت عام کرنے والے ایک **مبلغ کو کیسا ہونا چاہیے**؟ مبلغ کا **حُسنِ اخلاق** کیسا ہونا چاہیے، ایک دُوسرے کو **معاف** کرنے کا جذبہ کیسا ہونا چاہیے؟

بَنا دو صَبر و رِضا کا پیکر، بنوں خوش اَخلاق ایسا سرور
رہے سدا نَرم ہی طبیعت، نبیِّ رَحمت شفیعِ اُمّت
(وسائلِ بخشش مُرمَّم، ص۲۰۸)

(4) چوتھا نکتہ یہ ملا کہ جلد بازی ایسی بُری آفت ہے کہ اگر یہ عبادت میں شامل ہو جائے تو بسا اوقات اس کو نامکمل بلکہ ضائع ہی کروا دیتی ہے۔ افسوس! فی زمانہ مسلمانوں کی بہت کم تعداد نماز پڑھتی ہے اور جو پڑھتے ہیں اُن میں سے بھی بعض نادان جلد بازی کی وجہ سے اپنی نمازیں برباد کر بیٹھتے ہیں۔ ایسوں کو نماز کا چور قرار دیا گیا ہے، چُنانچہ

نماز کا چور

اُمّتیوں پر مہربان، محبوبِ رَحمٰن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ عبرت نشان ہے: سب سے بد تر چور وہ ہے جو اپنی **نماز میں چوری** کرتا ہے۔ صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان نے عَرض کی: **یارسول اللہ** صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! کوئی شخص اپنی نماز میں کس طرح چوری کر سکتا ہے؟ تو آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: وہ اس کے رُکوع و سُجود پورے نہیں کرتا۔ یا اِرشاد فرمایا: وہ رکوع و سجود میں اپنی پیٹھ سیدھی نہیں کرتا۔ (مسند احمد، مسند ابی سعید خدری، ۴/۱۱۲، حدیث: ۱۱۵۳۲)

حکیمُ الاُمّت، حضرت مفتی احمد یار خان رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ نے اس حدیثِ پاک کے تحت جو فرمایا ہے اس کا خلاصہ یہ ہے: نماز کا چور بدترین چور اس لیے ہے، کیونکہ **مال کا چور** اگر سزا پاتا ہے تو کچھ نفع بھی اُٹھالیتا ہے مگر نماز کا چور سزا پوری پائے گا نفع کچھ نہیں اُٹھاتا۔ **مال کا چور** بندے کا حق مارتا ہے جبکہ نماز کا چور **اللہ پاک** کا حق مارتا ہے۔ **مال کا چور** یہاں سزا پا کر عذابِ آخرت سے بچ جاتا ہے مگر نماز کے چور میں یہ بات نہیں۔ **مال کے چور** کو بعض صورتوں میں مالک معاف کر سکتا ہے لیکن نماز کے چور کی معافی کی کوئی صورت نہیں۔ (مرآۃ المناجیح، ۲/۷۸ ملخصاً)

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! معلوم ہوا کہ رکوع و سجود میں کوتاہی کرنا نماز میں چوری ہے اور جلدی جلدی نماز پڑھنا اس طور پر کہ رکوع و سجود پوری طرح ادا نہ ہوں یہ ہر گز ہر گز فخر و کمال کی بات نہیں بلکہ باعثِ تشویش ہے، اس طرح نماز پڑھنا بربادیِ ایمان کا بھی سبب بن سکتا ہے، نماز **اللہ** پاک کے مقرر کئے ہوئے **فرائض** میں سے ایک **فرض** ہے، نماز ایک **اہم ترین عبادت** ہے، نماز پڑھنے والے خوش نصیب کو یہ سیکھنا چاہئے کہ **دُرست نماز** کیسے پڑھنی ہے؟ نماز کے **فرائض، واجبات، سُنّتیں** کیا کیا ہیں؟ کن افعال سے **نماز ہوتی ہی نہیں**، کن افعال سے **نماز ٹوٹ** جاتی ہے، کن افعال سے **نماز دوبارہ** پڑھنی ہوتی ہے، **شرعی سفر** کے دوران نماز کیسے پڑھی جاتی ہے، جس کے

ذِمے کئی نمازیں **قضا** ہوں، وہ کیسے ادا کرے؟ **اللہ** پاک عاشقانِ رسول کی مدنی تحریک دعوتِ اسلامی کو تاقیامت ترقیاں نصیب فرمائے کہ جس نے لاکھوں لاکھ بے نمازیوں کو نمازی بنایا، نماز پڑھنے والوں کی نماز کو دُرست کیا، جی ہاں! اگر ہم بھی نماز دُرست پڑھنا سیکھنا چاہتے ہیں تو آیئے "**فیضانِ نماز کورس**" کرنے کی سعادت حاصل کرلیں۔ اس کورس کی برکت سے نماز سے متعلق بہت سے بُنیادی مسائل سیکھنے کو ملیں گے، دُنیاوی ترقیاں حاصل کرنے کے لیے، بڑی بڑی ڈِگریاں لینے کے لیے کئی کئی ماہ کے مختلف کورسز کیے جاتے ہیں، ہزاروں روپے فیس بھی ادا کرتے ہوں گے، **اے کاش! اللہ** پاک کی رِضا پانے اور ثواب کمانے کے لیے ہم بھی **فیضانِ نماز کورس** کرنے میں کامیاب ہو جائیں۔ اس کورس کی **کوئی فیس نہیں ہوتی**، بلکہ یہ کورس کرنے والوں کو **رہائش** دی جاتی ہے، **کھانا کھلایا** جاتا ہے، اس کورس میں داخلے کے لیے مقامی ذمہ داران سے معلومات لی جاسکتی ہیں۔

عاشقانِ رسول کے لیے خوشخبری ہے کہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! **عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ کراچی** میں ہر **انگریزی ماہ کی پہلی** (1) **تاریخ، 11 تاریخ اور 21 تاریخ کو صرف 7 دن کا "فیضانِ نماز کورس"** ہوتا ہے جس کو جہاں آسانی ہو، یہ کورس کرنے کی سعادت حاصل کرلینی چاہیے۔

فیضانِ نماز کورس سے متعلق مزید معلومات کے لیے اس نمبر پر رابطہ بھی کیا جاسکتا ہے۔

0311-1021226

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

بُرے خاتمے کی وعید

حضرت حُذَیفہ بن یَمان رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ نے ایک شخص کو دیکھا جو نماز پڑھتے ہوئے رُکوع اور سُجود

پورے ادا نہیں کرتا تھا تو اُس سے فرمایا: ”تم نے جو نَماز پڑھی اگر اسی نَماز کی حالت میں اِنتقال کر جاؤ تو حضرت سیِّدُنا محمد مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے طریقہ پر تمہاری موت واقع نہیں ہوگی۔

(بخاری، کتاب الاذان، باب اذا لم یتم السجود، ۱/۲۸۴، حدیث:۸۰۸)

نسائی شریف کی روایت میں یہ بھی ہے کہ آپ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ نے پوچھا: تم کب سے اِس طرح نَماز پڑھ رہے ہو؟ اُس نے کہا: چالیس (40) سال سے۔ تو آپ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ نے اس سے اِرشاد فرمایا: تم نے چالیس (40) سال سے بالکل نَماز ہی نہیں پڑھی اور اگر اِس حالت میں تمہیں موت آگئی تو دینِ محمدی پر نہیں مروگے۔ (نسائی، کتاب السھو، باب تطفیف الصلاۃ، ص ۲۲۵ حدیث: ۱۳۰۹)

مسلماں ہے عطار تیری عطا سے ہو ایمان پر خاتمہ یاالٰہی

(وسائلِ بخشش مرمَّم، ص۱۰۵)

نماز سے متعلق ضروری احکام جاننے اور سیکھنے کے لئے امیر اہلسنت کی کتاب ”**نماز کے احکام**“ کا مطالعہ فرمائیے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

افسوس! قرآنی احکامات اور تعلیماتِ مصطفوی سے دُوری کے سبب آج معاشرے کا ایک بڑا طبقہ جلد بازی کی اس بُری آفت میں مُبْتَلا دکھائی دیتا اور بعد میں پچھتاتا ہے۔ آیئے! جلد بازی کے چند مزید نقصانات کے بارے میں سنتے ہیں تاکہ اگر ہم میں سے کوئی اس بُری آفت میں مُبْتَلا ہو تو اسے اپنا احتساب کرنے کا موقع (Chance) مل سکے:

جلد بازی کے نقصانات

یادرکھئے!☆**جلد بازی** اللہ پاک کو ناپسند ہے،☆**جلد بازی** شیطان کی طرف سے ہوتی ہے،☆**جلد بازی** سے بنے ہوئے کام بھی بگڑ جاتے ہیں،☆**جلد بازی** ناکامیوں کا منہ دکھاتی ہے،☆**جلد بازی** پچھتاوے کا سبب بنتی ہے،☆**جلد بازی** سے عزّت و وقار دونوں خراب ہوتے ہیں،☆**جلد بازی** کے باعث بار بار معافیاں مانگنی پڑتی ہیں،☆**جلد بازی** ترقی کی راہ میں رُکاوٹ بن جاتی ہے،☆**جلد بازی** دوسروں کی نظر میں شرمندہ کروادیتی ہے،☆**جلد بازی** مالدار کو کنگال کروادیتی ہے،☆**جلد بازی** کرنے سے انسان اپنے حق سے بھی محروم ہوجاتا ہے،☆**جلد بازی** بسا اوقات ہاتھ پاؤں تُڑوادیتی ہے، ☆**جلد بازی** انسان کو ہسپتال کے بستر تک پہنچادیتی ہے،☆**جلد بازی** انسان کو موت کے منہ میں لے جاتی ہے،☆**جلد بازی** انسان کو قبر کے گڑھے تک پہنچادیتی ہے،☆**جلد بازی** کے سبب نمازیں اور دیگر عبادات مثلاً نماز، روزہ، حج اور قربانی وغیرہ ضائع ہوسکتی ہیں،☆**جلد بازی** کرنے سے رشتے ٹُوٹ جاتے ہیں،☆**جلد بازی** دوسروں کا نقصان کروادیتی ہے،☆**جلد بازی** کے سبب ایک ہی کام کو بار بار کرنا پڑتا ہے جس کے سبب دیگر کام بھی تاخیر کا شکار ہوتے اور وقت بھی ضائع ہوتا ہے،☆**جلد بازی** کرنے کے سبب دوسروں کا اعتماد اُٹھ جاتا ہے،☆**جلد بازی** کے سبب مطلوبہ مقاصد واَہداف حاصل نہیں ہوپاتے،☆**جلد بازی** میں کوئی کتاب یا رسالہ پڑھنا کبھی فائدہ نہیں دیتا اور اس کے مضامین ذہن میں نقش بھی نہیں ہوپاتے،☆**جلد بازی** کے باعث تحریر، بیان اور گفتگو بے اثر و بے جان ہوجاتے ہیں☆**جلد بازی** کے سبب میاں بیوی کا مقدّس رشتہ چکنا چُور ہوجاتا ہے،☆**جلد بازی** اکثر تنظیمی معاملات کے لئے بھی نقصان کا سبب بن جاتی ہے،☆**جلد باز** انسان مخلص لوگوں سے محروم ہوجاتا ہے،☆**جلد باز** انسان دلوں میں نفرتوں کے بیج بوتا ہے،☆**جلد باز** انسان بڑے بڑے خطرے مول لیتا ہے،☆**جلد باز** انسان غلط فیصلے کرتا ہے،☆**جلد بازی** کرنے والے کا مستقبل تاریک ہوسکتا ہے،

☆**جلدباز** انسان عملی قدم اٹھانے سے پہلے اس کے اچھے اور بُرے پہلوؤں پر غور نہیں کرپاتا اور یوں اکثر وہ اپنا نقصان کربیٹھتا ہے،☆**جلدباز** انسان اچھائی کو بُرائی اور بُرائی کو اچھائی سمجھ بیٹھتا ہے،☆**جلد بازی** میں مُبْتَلا شخص ہر ایک پر اندھا اعتماد (trust) کر بیٹھتا ہے،☆**جلدباز** شخص ہر کسی پر شرعی حکم لگانے میں بے باک ہو جاتا ہے،☆**جلدباز** انسان کھانے پینے کے معاملے میں بھی بے احتیاطی سے کام لیتا ہے،☆**جلدباز** شخص اپنی تحریک، تنظیم اور اپنے ادارے کو نقصان پہنچاتا ہے،☆**جلدباز** انسان کی مثال اس شخص کی طرح ہے "**جو سُنے سب کی کرے مَن کی**"،☆**جلدباز** شخص اپنا حق لینے کے چکر میں دوسروں کے حقوق ضائع کر دیتا ہے،☆**جلد باز** انسان جلدی دھوکہ کھاجاتا ہے،☆**جلدباز** شخص مسلمانوں کو تکلیفیں دینے کا بھی سبب بنتا ہے،☆**جلدباز** کی مَذَمَّت قرآنِ کریم میں بھی بیان کی گئی ہے، چنانچہ

پارہ 15 سورۂ بنی اسرائیل کی آیت نمبر 11 میں ارشادِ ربّانی ہے:

وَيَدۡعُ الۡاِنۡسَانُ بِالشَّرِّ دُعَآءَهٗ بِالۡخَيۡرِ ؕ وَكَانَ الۡاِنۡسَانُ عَجُوۡلًا ﴿۱۱﴾ (پ۱۵، بنی اسرائیل: ۱۱)	ترجمۂ کنزالایمان: اور آدمی بُرائی کی دعا کرتا ہے جیسے بھلائی مانگتا ہے اور آدمی بڑا جلد باز ہے۔

جلد بازی کی مَذَمَّت

بیان کردہ آیتِ مُقدّسہ کے تحت تفسیرِ صراطُ الْجِنان میں لکھا ہے: اس آیت کے آخر میں فرمایا گیا کہ **آدمی بڑا جلد باز** ہے۔ اسے سامنے رکھتے ہوئے دیکھا جائے تو ہمارے مُعاشرے میں لوگوں کی ایک تعداد ایسی نظر آتی ہے جو دینی اور دنیوی دونوں طرح کے کاموں میں نامطلوب جلد بازی سے کام

لیتے ہیں، جیسے وضو کرنے میں، نماز ادا کرنے میں، تلاوتِ قرآن کرنے میں، روزہ افطار کرنے میں، تراویح ادا کرنے میں، قربانی کرنے میں، ذبح کے بعد جانور کی کھال اُتارنے میں، ارکانِ حج ادا کرنے میں، دعا کی قبولیت میں، بد دُعا کرنے میں، کسی کو گناہگار قرار دینے میں، کسی کے خلاف بدگمانی کرنے میں، دنیا طلب کرنے میں، نہ ملنے پر شکوہ کرنے میں، رائے قائم کرنے میں، کسی سے جھگڑا مول لینے میں، کسی پر غصہ نافذ کرنے میں، کسی کے خلاف یا کسی کام سے متعلق فیصلہ کرنے میں، گاڑی چلانے میں، گاڑی سے اُترنے یا چڑھنے میں اور سڑک پار کرنے وغیرہ بے شمار دینی اور دُنیوی اُمور میں لوگ جلد بازی کرتے ہیں اور اس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ بعض اوقات (Sometimes) لوگوں کی عبادات ہی ضائع ہو جاتی ہیں اور کبھی وہ دنیوی معاملات میں بھی شدید نقصان سے دوچار ہو جاتے ہیں اور ان کے پاس ندامت اور پچھتاوے کے سوا کچھ باقی نہیں رہتا۔(تفسیر صراطُ الجنان، پ۱۵، بنی اسرائیل، تحت الآیۃ:۱۱، ۵/۴۲۸)

آیئے! اس ضمن میں دو احادیثِ پاک اور دو بزرگانِ دِین کے اقوال سنئے اور جلد بازی کی آفات و نقصانات سے خود کو بچانے کی کوشش کیجئے، چنانچہ

حضرت عبداللہ بن عباس رَضِیَ اللہُ عَنْہُمَا فرماتے ہیں: رسولِ کریم، محبوبِ ربِّ عظیم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے شیخ عبدُالقیس سے فرمایا: تم میں دو خصلتیں ایسی ہیں جو اللہ کریم کو محبوب ہیں، (1) بُردباری اور (2) **جلد بازی** نہ کرنا۔(ترمذی، کتاب البر والصلة، باب ماجاء فی التأنّی والعجلة، ۳/۴۰۷، حدیث:۲۰۱۸)

حضرت سہل بن سعد ساعدی رَضِیَ اللہُ عَنْہُ سے روایت ہے، رسولِ کریم، صاحبِ خُلقِ عظیم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: اطمینان اللہ کریم کی طرف سے ہے اور جلد بازی شیطان کی طرف

سے ہے۔(ترمذی،کتاب البر والصلة، باب ماجاء فی التّأنّی والعجلة، ۴۰۷/۳، حدیث:۲۰۱۹)

حکیم الاُمّت مفتی احمد یار خان نعیمی رَحْمَةُ اللهِ عَلَیْه اس حدیث پاک کے تحت فرماتے ہیں:یعنی دنیاوی اور دِینی کاموں کو اطمینان سے کرنا اللہ پاک کے اِلہام سے ہے اور ان میں جلد بازی سے کام لینا شیطانی وسوسہ ہے۔اس ترجمہ اور شرح سے معلوم ہو گیا کہ یہ حدیث اس آیتِ کریمہ کے خلاف نہیں: وَ سَارِعُوْۤا اِلٰى مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ (پ۴،اٰل عمرٰن:۱۳۳)ترجمۂ کنزالایمان:اور دوڑو اپنے ربّ کی بخشش کی طرف)اور نہ اس آیت کے خلاف ہے: یُسَارِعُوْنَ فِی الْخَیْرٰتِؕ (پ۴،اٰل عمرٰن:۱۱۴،ترجمۂ کنزالایمان:نیک کاموں پر دوڑتے ہیں۔) کہ وہاں سُرعت یعنی دینی کام میں دیر نہ لگانے، جلد ادا کرلینے کی تعریف ہے اور یہاں خود کام میں جلد بازی کرنا کہ کام بگڑ جائے اس سے مُمانَعت ہے بعض لوگ دو منٹ میں چار رکعتیں پڑھ لیتے ہیں یہ ہے عُجلت(جلد بازی)، نفسِ عبادت میں جلدی بُری ہے۔(مرآۃ المناجیح، ۶۲۵/۶)

حضرت علامہ امام احمد بن حجر مکّی شافعی رَحْمَةُ اللهِ عَلَیْه فرماتے ہیں:جلد بازی ہوتی تو شیطان کی طرف سے ہے مگر وہ خود جلد باز نہیں ہوتا بلکہ انسان کو اِس طرح آہستہ آہستہ بُرائی میں مبتلا کرتا ہے کہ اُسے خبر بھی نہیں ہوتی، لیکن جو شخص کوئی عملی قدم اُٹھانے سے پہلے خوب غور و فِکر کرلیتا ہے تو اُسے اِس کام میں بصیرت حاصِل ہو جاتی ہے، لہٰذا جب تک کسی کام میں بصیرت حاصِل نہ ہو تو اُس میں جلد بازی نہیں کرنی چاہئے، سِوائے اُس کام کے جس کا فوراً کرنا واجِب ہو اور اُس میں غور و فِکر کی کوئی گنجائش ہی نہ ہو۔(الزواجر عن اقتراف الکبائر، ۱۸۱/۱)

بڑھا جاتا ہے ہردم آہ! غلبہ نفس و شیطاں کا
یہ ہر نیکی میں ہو جاتے ہیں حائل یارَسُوْلَ اللہ

(وسائلِ بخشش مرمَّم،ص۳۳۶)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

گاڑی چلانے اور سڑک پار کرنے میں جلد بازی

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! ہمارے ملک میں ٹریفک حادثات میں تیزی کے ساتھ **اضافہ** ہوتا جارہا ہے۔ سڑکوں کی دیکھ بھال سے مُتَعَلِّق پاکستان کے قومی ادارے کے مطابق ملک کی بڑی شاہراہوں پر ہونے والے **ٹریفک حادثات** میں سالانہ تقریباً **15 سے 16 ہزار** افراد جان سے ہاتھ دھو بیٹھتے ہیں۔ ایک اندازے کے مطابق مجموعی طور پر **ٹریفک حادثات** میں ہر سال ہلاکتوں کی تعداد تقریباً **30 ہزار سے زائد** ہے۔ ریلوے اور فضائی حادثوں میں ہونے والی اموات اس کے علاوہ ہیں۔ (مختلف ویب سائٹ سے ماخوذ)

اے عاشقانِ رسول! کیا کبھی ہم نے غور کیا کہ آخر ایسا کیوں ہورہا ہے؟ اس کا ایک بہت بڑا سبب جلد بازی بھی ہے۔ اسی جلد بازی کے سبب گاڑیوں والے آپس میں ٹکرا رہے ہیں، اسی جلد بازی کے سبب گاڑیوں کو شدید نقصان پہنچتا ہے، اسی جلد بازی کے سبب راہ چلتے لوگ کچلے جاتے ہیں، اسی جلد بازی کے سبب گاڑی چلانے والا نہ صرف اپنا بلکہ دوسروں کا بھی نقصان کر بیٹھتا ہے، اسی جلد بازی کے سبب کئی لوگ زخمی بھی ہوجاتے ہیں، اسی جلد بازی کرنے کے نتیجے میں زندگی بھر کے لئے معذوری گلے پڑ جاتی ہے، اسی جلد بازی کے سبب بہت سی قیمتی جانیں ضائع ہوجاتی ہیں، وغیرہ۔

یاد رکھئے! منزل تک پہنچنے کی کوشش میں گاڑی یا موٹر سائیکل چلانے میں تیز رفتاری اور سڑک پار کرنے میں جلد بازی کرنا انسان کو گھر کے بجائے قبرستان بھی پہنچا سکتا ہے، لہٰذا عافیت اسی میں ہے کہ گاڑی چلانے اور سڑک پار کرنے میں جلد بازی کرنے سے بچا جائے، صبر و احتیاط سے کام لیا

جائے اور ایسے ٹریفک قوانین(Traffic Rules)جو خلافِ شرع نہ ہوں،ان کی پابندی کی جائے۔اِنْ شَآءَاللہ اس کی برکت سے حادثات میں واضح کمی نظر آئے گی۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

کھانا کھانے میں جلد بازی

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! کھانا کھانے میں جلد بازی کئی حوالے سے نقصان پہنچاتی ہے۔حرص کے مارے لوگ کھانے کو بغیر چبائے جلد بازی میں معدے میں اُتارنے کی کوشش کرتے ہیں،یاد رہے!کھانے کو اچّھی طرح چبا کر کھانا چاہئے کیونکہ جلد بازی کے باعث اچھی طرح چبائے بِغیر نگل جانے سے ہَضم کرنے کیلئے مِعدے کو سَخت تکلیف اُٹھانی پڑتی ہے،یوں دانتوں کا کام آنتوں سے لیا جاتا ہے۔اسی طرح بعض لوگوں کو گرما گرم کھانا اور چائے بہت پسند ہوتے ہیں،اسی شوق کی وجہ سے وہ اپنا منہ بھی جلا بیٹھتے ہیں۔یاد رکھئے!تیز گرم کھانے یا خوب گرما گرم چائے یا کافی وغیرہ پینے سے مُنہ اور گلے کے چھالے،مِعدے میں وَرَم وغیرہ ہو جانے کا خطرہ ہے۔اس پر فوراً ٹھنڈا پانی پینا مُسُوڑھوں اور مِعدے کو نقصان پہنچاتا ہے،لہٰذا کھانے کو تھوڑا ٹھنڈا کر کے ہی کھانا چاہئے،چنانچہ

امیرِ اہلسنت حضرت علامہ مولانا محمد الیاس عطار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ اپنی کتاب **"فیضانِ سُنّت"** جلد اوّل(Volume 1)کے صفحہ نمبر280پر تحریر فرماتے ہیں:

حضرت سیدنا جابر رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ فرماتے ہیں کہ نبیِّ کریم،رسولِ عظیم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے اِرشاد فرمایا:گرم کھانا ٹھنڈا کر لیا کرو کیونکہ گرم کھانے میں بَرَکت نہیں ہوتی۔

(مستدرک،کتاب الاطعمة،باب ابردوا الطعام الحار،۵/۱۶۲،حدیث:۷۲۰۴)

کھانا کتنا ٹھنڈا کیا جائے؟

حضرت جُوَیْرِیہ رَضِیَ اللہُ عَنۡھا سے رِوایَت ہے کہ رسولِ کریم، محبوبِ ربِّ عظیم صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کھانے کی بھاپ ختم ہونے سے پہلے اُسے کھانے کو ناپسند فرماتے۔(معجم کبیر، ۶۶/۲۴، حدیث: ۱۷۲)

گرم کھانے کے نقصانات

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! کھانا ٹھنڈا کر کے کھانا چاہئے مگر یہ ضَروری نہیں کہ اتنا ٹھنڈا کر دیں کہ جم کر بد مزہ ہو جائے بلکہ کچھ ٹھنڈا ہو لینے دیں کہ بھاپ (Steam) اُٹھنا بند ہو جائے۔ حضرت مفتی احمد یار خان رَحۡمَۃُ اللہِ عَلَیۡہ فرماتے ہیں: کھانے کا قَدرے (یعنی کچھ) ٹھنڈا ہو جانا اور پھونکوں سے ٹھنڈا نہ کرنا باعثِ بَرَکت ہے، اس لئے کھانے میں بھی تکلیف نہیں ہوتی۔(مرآۃ المناجیح، ۶/ ۵۲)

آج جدید میڈیکل سائنس بھی اس بات کی تائید کر رہی ہے کہ بہت زیادہ گرم کھانا صحت کو نقصان پہنچاتا ہے۔ ایک تحقیق کے مطابق بہت زیادہ گرم کھانا دوبارہ پیٹ کی نالی میں آسکتا ہے جس سے اُلٹی کی شکایت پیدا ہو سکتی ہے۔ بار بار گرم کھانا منہ سمیت دانتوں کو، گالوں کو اور مسوڑھوں کو جلا دیتا ہے، اس سے ایک ایسی بیماری پیدا ہو سکتی ہے جس میں کھانے کا ذائقہ محسوس ہونا ختم ہو جاتا ہے۔ ایک تحقیق کے مطابق بہت زیادہ گرم کھانا اور بہت زیادہ گرم مشروب پینا خوراک کی نالی کے کینسر کا سبب بن سکتا ہے۔ جبکہ بہت زیادہ گرم چائے استعمال کرنے سے خوراک کی نالی کے کینسر کا امکان بڑھ جاتا ہے۔ اس لیے ہمیں چاہیے کہ ہم کھانے کو ٹھنڈا کر کے کھائیں۔ مزید کھانا کھانے کے آداب اور اس سے متعلق بہت سی معلومات جاننے کے لئے امیر اہلسنت کی کتاب **"فیضانِ سُنّت"** کا باب **"پیٹ کا قُفلِ**

مدینہ"، "**آدابِ طعام**" اور رِسالہ "**کھانے کا اسلامی طریقہ**" کا مطالعہ کرنا انتہائی مفید ہے۔

دعا ہے کچھ نہ کچھ لقمے خدا کے واسطے چھوڑوں رِضائے حق کی خاطر لذّتِ دنیا سے منہ موڑوں

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

12 مدنی کاموں میں سے ایک مدنی کام "ہفتہ وار اجتماع"

اے عاشقانِ رسول! آپ نے سنا کہ معاشرے میں کس کس طرح جلد بازی کا مظاہرہ کیا جارہا ہے اور اس کے کیسے کیسے خطرناک نتائج کا سامنا کرنا پڑرہا ہے، لہٰذا ہمیں چاہئے کہ ہم جلد بازی سے پیچھا چھڑائیں اور ایسوں کی صحبت اپنائیں جن کی صحبت کی بَرَکت سے ہمارے کام جلد بازی کی تباہ کاریوں سے محفوظ ہو جائیں۔ تو آیئے! عاشقانِ رسول کی مدنی تحریک دعوتِ اِسلامی کے مَدَنی ماحول سے وابستہ ہو کر عاشقانِ رسول کی صحبت اختیار کرلیجئے اور ان کے ساتھ مل کر ذیلی حلقے کے **12 مدنی کاموں** کو اپنے علاقے میں مضبوط بنائیے۔ ذیلی حلقے کے 12 مَدَنی کاموں میں سے ہفتہ وار ایک مَدَنی کام "**ہفتہ وار اجتماع**" بھی ہے۔ ☆ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اجتماع میں تلاوت و نعت اور علمِ دین سے بھرپور سُنّتوں بھرا بیان سننے، اجتماعی طور پر ذِکْرُ اللہ کرنے اور رِقّت انگیز دُعا میں اپنے گُناہوں سے تائب ہونے کے ساتھ ساتھ بُری صحبت سے بچنے اور اچھی صحبت اِخْتیار کرنے کے مواقع بھی مُیَسَّر آتے ہیں۔ ☆ یقیناً اچھی صحبت اِخْتیار کرنا اور مل کر اللہ کریم کا ذِکر کرنا قابلِ فضیلت عمل ہے۔

فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ ہے: جب لوگ کسی مجلس میں اِکھٹے ہو کر اللہ کریم کا ذِکر کرتے ہیں، پھر جب وہ فارغ ہوتے ہیں تو اُن سے کہا جاتا ہے کہ کھڑے ہو جاؤ، بے شک تمہارے گُناہوں کو بخش دِیا گیا ہے اور تمہاری بُرائیوں کو نیکیوں سے بدل دِیا گیا ہے۔ (شعب الایمان، باب فی محبة الله، ۱/۴۵۴، حدیث: ۶۹۵) ☆ "**ہفتہ وار اجتماع**" تلاوتِ قرآن، نعتِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ، سُنَّتوں بھرے بیان،

رِقّت اَنگیز دُعا، ذِکرودُرُود کے مدنی پھولوں اور عِلْمِ دین کے گُلدستوں سے سجا ہوتا ہے۔

12 مدنی کاموں میں سے ہفتہ وار اِس مدنی کام "**ہفتہ وار اجتماع**" کی تفصیلی معلومات جاننے کے لیے مکتبۃ المدینہ کے رِسالے "**ہفتہ وار اجتماع**" کا مطالعہ کیجئے۔یہ رِسالہ مکتبۃ المدینہ پر دَستیاب ہونے کے ساتھ ساتھ دعوتِ اسلامی کی ویب سائٹ www.dawateislami.net سے بھی پڑھا جاسکتا ہے۔

اِس رِسالے کے مطالعے کی برکت سے آپ جان سکیں گے۔☆اِجتماعات کی اہمیّت☆دعوتِ اسلامی اوراِجتماعات کا اِہتمام☆ہفتہ واراِجتماع کیا ہے؟☆اجتماع کا **مکمل شیڈول**☆اجتماع میں شرکت کرنے کے **13 فضائل وبرکات**☆ہفتہ واراِجتماع سے متعلق **مرکزی مجلسِ شوریٰ** کے مدنی مشوروں کے نکات☆**خیر خواہ کے 19 مدنی پھول**☆ہفتہ واراجتماع سے متعلق **اِحتیاطوں اور مفید معلومات** پر مبنی سوال جواب☆ہفتہ واراجتماع کی **شرعی و تنظیمی اِحتیاطیں** وغیرہ۔

آیئے!بطورِ ترغیب "**ہفتہ وار اجتماع**" میں شرکت کرنے والے ایک عاشقِ رسول کی مَدَنی بہار سُنتے ہیں، چنانچہ

فلموں، ڈراموں کا شوقین نمازی بن گیا

چک66دَھاندرہ (فیصل آباد) کے ایک اسلامی بھائی نے ایک بار فیصل آباد کے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اجتماع میں شرکت کی سعادت حاصل کی۔ اجتماع میں جانشینِ امیرِ اہلِ سنّت حضرت مولاناعبید رضاعطاری مَدَنی دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ نے سنّتوں بھرا بیان فرمایا۔بیان سن کر وہ اسلامی بھائی خوفِ خدا سے آبدیدہ ہوگئے اور آنسوؤں کی صورت میں دل کا میل نکلنے لگا۔ اجتماع کے بعد جانشینِ امیرِ اہلِ سنّت سے ملاقات کا شرف بھی حاصل ہوا۔ آپ نے قفلِ مدینہ لگانے(یعنی زبان کو فضول بولنے سے بچانے، نگاہوں کو فضول دیکھنے سے بچانے وغیرہ)، باعمل بننے اور نمازِ تہجد پابندی سے پڑھنے کی ترغیب دلائی، جسے سُن کر ان میں نیک

بننے کا جذبہ پیدا ہوا، انہوں نے پچھلے گناہوں بھری زندگی سے توبہ کی اور سُنّتوں کے سائے میں زندگی گزارنا شروع کر دی۔ نمازوں کے پابند ہوگئے، ہفتہ وار اجتماع میں پابندی سے شرکت کرنے لگے اور حُلیہ بھی سُنّت کے مطابق کرلیا۔ مدنی بہار بیان کرتے وقت **نگرانِ حلقہ مشاورت** کی حیثیت سے دِین کی خدمت کے لیے کوشاں ہیں۔

اے بیمارِ عِصیاں تُو آجا یہاں پر گُناہوں کی دیگا دَوا مَدَنی ماحول
گنہگارو آؤ! سِیَہ کارو آؤ! گناہوں کو دیگا چُھڑا مَدَنی ماحول
پِلا کر مَئے عشق دیگا بنا یہ تمہیں عاشقِ مُصطَفٰے مَدَنی ماحول
(وسائل بخشش مرمَّم، ص۶۴۸)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! ہم جلد بازی کے نقصانات کے بارے میں سُن رہے تھے۔ یادرکھئے! جلد بازی اگرچہ شیطانی کام ہے مگر بعض کام ایسے بھی ہیں جن میں جلدی کرنا ضروری اور شریعت کو پسند ہے اور ان کو کرنے میں تاخیر نہیں کرنی چاہئے، مگر جلدی کا مطلب یہ ہے کہ ان کو انجام دینے کے لئے جلد قدم بڑھائے نہ کہ ان کاموں کو جلدی جلدی کرنے کی کوشش میں بگاڑ بیٹھے یا ادھورا(Incomplete) چھوڑ دے۔ خیال رہے کہ ہر کام میں تاخیر و احتیاط سے کام کرے مگر اُخروی کاموں میں جلدی کرنا بہتر کہ موت کی خبر نہیں۔ (مرآۃ المناجیح،۶/ ۶۲۴) جیسا کہ

آخِرت کے کام میں جلدی کرنی چاہیے

حدیث پاک میں ہے: اِطمینان ہر چیز میں ہو، سوائے آخرت کے کام کے۔

(ابو داود،کتاب الادب،باب فی الرفق،۴/۳۳۵،حدیث:۴۸۱۰)

حضرت مفتی احمد یار خان نعیمی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں:یعنی دُنیاوی کام میں دیر لگانا اچھا ہے کہ ممکن ہے وہ کام خراب ہو اور دیر لگانے میں اس کی خرابی معلوم ہو جائے اور ہم اس سے باز رہیں مگر آخرت کا کام تو اچھا ہی اچھا ہے، اسے موقع (Chance) ملتے ہی کرلو کہ دیر لگانے میں شاید موقع جاتا رہے۔بہت دیکھا گیا کہ بعض کو(حج کا)موقع ملا نہ کیا پھر نہ کرسکے۔ربِّ کریم فرماتا ہے: فَاسْتَبِقُوا الْخَیْرٰتِ ؕ بھلائیوں میں جلدی کرو۔(پ۲،البقرۃ:۱۴۸)شیطان کارِ خیر میں دیر لگوا کر آخر اس سے روک دیتا ہے۔(مرآۃ المناجیح،۶/۶۲۷ ملخصاً)

آیئے!اب سُنتے ہیں کہ وہ کون سے کام ہیں جن میں جلدی کرنا ضروری ہے،چنانچہ

چھ 6 کاموں میں جلدی ضروری ہے

دعوتِ اسلامی کے اشاعتی ادارے مکتبۃ المدینہ کی کتاب ”**حکایتیں اور نصیحتیں**“ کے صفحہ نمبر164 پر لکھا ہے:منقول ہے:جلد بازی شیطان کی طرف سے ہے مگر اِن چھ کاموں میں جلدی کرنا شیطان کی طرف سے نہیں وہ یہ ہیں:(1)جب نماز کا وقت ہو جائے تو اس میں جلدی کرنا(2)مہمان آئے تو اس کی مہمان نوازی کرنا(3) کسی کے مرنے پر اس کی تجہیز و تکفین(کفن دفن کا انتظام) کرنا(4) بچی کے بالغ ہونے پر اس کی شادی کرنا(5) قرض کی ادائیگی کا وقت آجائے تو اُسے جلد ادا کرنا اور (6) کوئی گناہ ہو جائے تو فوراً توبہ کرنا۔(الروض الفائق،المجلس الثالث عشر فی ذکر جھنم،باب صفۃ الفقیر،ص ۸۶)

کن کاموں میں دیر نہیں کرنی چاہیے؟

مکتبۃ المدینہ کی کتاب "**جلد بازی کے نقصانات**" کے صفحہ نمبر 137 پر لکھا ہے: ☆نماز کے لئے اُٹھنے میں دیر نہ کیجئے ☆نماز کا وقت آجانے پر نماز کی ادائیگی میں تاخیر نہ کیجئے ☆ادائے قرض میں جلدی کیجئے ☆سلام میں پہل کیجئے ☆حج فرض کے لئے جانے میں دیر نہ کیجئے ☆غُسل فرض ہونے پر غُسل کرنے میں جلدی کیجئے، گناہوں سے جلد توبہ کرلیجئے ☆نیک بننے میں جلدی کیجئے ☆راہِ خدا میں خَرچ کرنے میں دیر نہ کیجئے ☆اولاد جوان (Young) ہو جائے تو جلد شادی کر دیجئے ☆مہمان کو جلد کھانا کھلا دیجئے ☆کسی کی اِصلاح کرنے میں دیر نہ کیجئے ☆جنازہ حاضر ہو تو نَمازِ جنازہ ادا کرنے میں دیر نہ کیجئے ☆حق ضائع کرنے کی معافی مانگنے میں جلدی کیجئے ☆ثوابِ جاریہ کمانے میں جلدی کیجئے۔

کچھ نیکیاں کمالے جلد آخرت بنالے
کوئی نہیں بھروسا اے بھائی! زِندگی کا

(وسائلِ بخشش مرمّم، ص۱۷۸)

مجلس "آئی ٹی"

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! عاشقانِ رسول کی مدنی تحریک دعوتِ اسلامی لوگوں کے دلوں میں عشقِ مصطفٰے اور محبتِ اولیاء اُجاگر کرنے اور دُنیا بھر میں اِسْلام کی دعوت عام پہنچانے کے لئے 107 سے زائد شُعْبہ جات میں دِینِ اسلام کا پیغام عام کر رہی ہے، انہی شعبوں میں سے ایک شُعْبہ بنام "**مجلسِ آئی ٹی**" بھی ہے جس کا کام انفارمیشن ٹیکنالوجی کے ذریعے دُنیا بھر کے لوگوں کو اِسلام کے مہکے مہکے مدنی پھول پیش کرنا ہے، "**مجلسِ آئی ٹی**" کے نمایاں کاموں میں سے اَعْلیٰ حضرت رَحۡمَۃُ اللهِ عَلَیۡہ کے فتاویٰ رضویہ شریف اور شہرۂ آفاق ترجمۂ قرآن کنزالایمان کو سافٹ ویئر کی شکل میں پیش

کرنا بھی ہے جو لائقِ صد تحسین ہے، مجلسِ توقیت کے تعاون سے ایک ایسا سافٹ ویئر بھی متعارف کروایا گیا ہے جو **کمپیوٹر پر کم و بیش 27 لاکھ** مقامات اور **موبائل پر کم و بیش 26 ہزار مقامات** کے نمازوں کے دُرست اوقات کی نشاندہی میں حددرجہ مفید ہے۔

المدینہ لائبریری سافٹ ویئر کے ذریعے کثیر کتب کا بآسانی مطالعہ کِیا جاسکتا ہے۔اَلْحَمْدُلِلّٰہ! مجلسِ آئی ٹی کے تیار کردہ یہ تمام سافٹ ویئرز مکتبۃُ المدینہ سے حاصِل کئے جاسکتے ہیں۔

اب تک کم و بیش **26** مختلف ایپلی کیشنز(Applications)لاؤنچ(Lounch) ہو چکی ہیں۔اللہ پاک ہمیں دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ رہ کر دِینِ متین کی خوب خدمت کرنے،نیکی کے کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے،مدنی انعامات پر عمل کرنے اوردوسرے اسلامی بھائیوں کو بھی اس کی ترغیب دلانے کی توفیق عطا فرمائے۔آمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

اللہ کرم ایسا کرے تجھ پہ جہاں میں　　اے دعوتِ اسلامی تِری دھوم مچی ہو

(وسائلِ بخشش مُرمَّم،ص۳۱۵)

صَلُّوْاعَلَی الْحَبِیْب!　　صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

سیدناعبداللہ شاہ غازی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہِ کے تعارف کی جھلکیاں

20ذُوالْحِجَّۃِ الْحَرام حضرت سیدعبداللہ شاہ غازی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہِ کا عُرس مبارک کلفٹن کراچی میں منایا جاتا ہے، آیئے!اِسی نسبت سے کچھ سُنتے ہیں۔☆حضرت سیدعبداللہ شاہ غازی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہِ 98ھ میں اس دنیامیں جلوہ گر ہوئے۔☆حضرت سید عبداللہ شاہ غازی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہِ نے مدینۂ منورہ میں آنکھ کھولی۔☆آپ رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہِ کے والد صاحب کا نام حضرت سید محمد نفس ذکیہ تھا۔☆حضرت سیدعبداللہ

شاہ غازی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہِ حَسَنی حُسینی سیّد ہیں۔☆ آپ کی تعلیم و تربیت آپ کے والد صاحب کے زیرِ سایہ مدینۂ منورہ میں ہی ہوئی۔ ☆ آپ علمِ حدیث میں ماہر تھے۔☆ آپ میں علم کے جوہر موجود تھے، آپ نے اپنے علم کی روشنیوں سے کئی لوگوں کو منوّر کیا۔☆ آپ 12 برس تک اسلام کی تبلیغ میں سرگرداں رہے اور مقامی آبادی کے سینکڑوں لوگوں کو اسلام سے مشرف کیا۔☆ آپ نہایت عابدو زاہد متقی بلند ہمت، دِین کا درد رکھنے والے اور لوگوں پر انتہائی شفیق اور مہربان تھے۔☆ آپ کے اخلاقِ کریمانہ سے بہت سے لوگ متاثر ہوئے۔☆ حضرت سید عبد اللہ شاہ غازی سندھ میں داخل ہونے والے پہلے سادات بزرگ و مُبلغ تھے۔☆ ذُوالْحِجَّۃِ الْحَرام 151ھ میں آپ شہید ہوئے۔ ☆ کراچی کے ساحلی علاقے کلفٹن میں آپ کا مزارِ پُر انوار اپنی برکتیں لُٹا رہا ہے اور اپنی نورانیت اور برکت سے اس شہر کو خصوصاً اور پورے پاکستان کو عموماً اپنی رحمت میں لیے ہوئے ہے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پڑوسی کے بارے میں نکات

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! بیان کو اِختتام کی طرف لاتے ہوئے پڑوسی کے بارے میں کچھ نکات بَیان کرنے کی سَعادَت حاصِل کرتا ہوں۔

پڑوسی کے بارے میں رہنما اُصول

آیئے !امیرِ اہلسُنَّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے رسالے **"قیامت کا امتحان"** سے پڑوسی کے حوالے سے چند نکات سننے کی سعادت حاصل کرتے ہیں، پہلے دو فرامینِ مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ملاحظہ کیجئے: (1) فرمایا: اللہ پاک کے نزدیک بہترین پڑوسی وہ ہے جو اپنے پڑوسی کا خیر خواہ ہو۔(ترمذی، کتاب

البر والصلة، باب ماجاء فی حق الجوار، ۳/۳۷۹، حدیث: ۱۹۵۱)(2)فرمایا: جس نے اپنے پڑوسی کو اِیذا دی اُس نے مجھے اِیذا دی اور جس نے مجھے اِیذا دی اُس نے اللہ پاک کو اِیذا دی۔ (الترغیب والترھیب، کتاب البر والصلة، باب الترھیب من اذی الجار...الخ، ۳/۲۴۱، حدیث: ۱۳)☆"نُزہۃُ القاری" میں ہے: پڑوسی کون ہے اس کو ہر شخص اپنے عُرف اور معاملے سے سمجھتا ہے۔(نزہۃ القاری، ۵/۵۶۸)☆امام محمد غزالی رَحْمَۃُ اللهِ عَلَيْه فرماتے ہیں: پڑوسی کے حُقُوق میں سے یہ بھی ہے کہ اُسے سلام کرنے میں پَہَل کرے۔☆اُس سے طویل گفتگو نہ کرے،☆اُس کے حالات کے بارے میں زیادہ پُوچھ گُچھ نہ کرے۔☆وہ بیمار ہو تو اُس کی مزاج پُرسی کرے،☆مصیبت کے وَقت اُس کی غم خواری کرے اور اُس کا ساتھ دے۔☆خوشی کے موقع پر اُسے مبارَک باد دے اور اُس کے ساتھ خوشی میں شرکت ظاہِر کرے۔☆اُس کی لغزِشوں سے در گزر کرے،☆چھت سے اس کے گھر میں نہ جھانکے۔☆اُس کے گھر کا راستہ تنگ نہ کرے۔☆وہ اپنے گھر میں جو کچھ لے جارہا ہے اُسے دیکھنے کی کوشش نہ کرے۔☆اُس کے عیبوں پر پردہ ڈالے، ☆اگر وہ کسی حادِثے یا تکلیف کا شکار ہو تو فوری طور پر اُس کی مدد کرے۔☆جب وہ گھر میں موجود نہ ہو تو اُس کے گھر کی حفاظت سے غفلت نہ بَرتے۔☆اُس کے خلاف کوئی بات نہ سُنے اور اُس کے اَہلِ خانہ سے نگاہوں کو نیچی رکھے۔☆اُس کے بچّوں سے نَرم گُفتگو کرے،☆اُسے جن دینی یا دُنیوی اُمور کا علم نہ ہو اِن کے بارے میں اُس کی رَہنمائی کرے۔(احیاء العلوم، ۲/۲۶۷، ملخصاً)

صَلُّوْا عَلَى الْحَبِيْب! صَلَّى اللهُ عَلٰى مُحَمَّد

آئندہ ہفتہ وار اجتماع کی جھلکیاں

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! اِنْ شَآءَ الله آئندہ ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اجتماع کے

بیان کا موضوع ہو گا **"شانِ فاروقِ اعظم"** ہم جانتے ہیں کہ عنقریب ماہِ مُحَرَّمُ الْحَرَام کا چاند اپنی روشنی بکھیرے گا اور **نیا اسلامی سال** شروع ہو جائے گا۔ اسلامی سال کے پہلے مہینے مُحَرَّمُ الْحَرَام کو کئی نسبتیں حاصل ہیں لیکن اس کی پہلی تاریخ کو اَمیرُ الْمُؤمنین، مُسلمانوں کے عظیم خلیفہ، حَضرت عمر فاروقِ اعظم رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ سے بھی نسبت ہے کہ اسی دن آپ کی شہادت ہوئی۔ اسی مناسبت سے آج ہم آئندہ ہفتے حضرت عمر فاروقِ اعظم رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ کی شان سے مُتَعَلِّق بیان سننے کی سعادت حاصل کریں گے۔ لٰہذا آئندہ جمعرات بھی اجتماع میں حاضری کی نیت کیجئے، نہ صرف خود آنے کی بلکہ **انفرادی کوشش** کرکے دوسرے اسلامی بھائیوں کو بھی ساتھ لانے کی نیت کیجئے اور ہاتھ اٹھا کر زور سے کہیے: اِنْ شَآءَ اللّٰہ

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنَّتوں بھرے اجتماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرودِ پاک اور 2 دُعائیں

﴿1﴾ شبِ جُمعہ کا دُرُود

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ ٕالنَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الْحَبِیْبِ الْعَالِی الْقَدْرِالْعَظِیْمِ الْجَاہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ

بُزرگوں نے فرمایا: جو شخص ہر شبِ جُمعہ (جُمعہ اور جُمعرات کی درمیانی رات) اِس دُرُود شریف کو پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے گا مَوت کے وَقْت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کی زِیارت کرے گا اور قَبْر میں داخل ہوتے وَقْت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ

وَسَلَّمَ اُسے قَبْر میں اپنے رَحْمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔[1]

﴿2﴾ تمام گُناہ مُعاف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ

حضرت سَیِّدُنا اَنَس رَضِیَ اللہُ عَنْہُ سے روایت ہے، تاجدارِ مدینہ، راحتِ قلب و سینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: جو شَخْص یہ دُرُودِ پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اُس کے گُناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔[2]

﴿3﴾ رَحْمت کے ستّر دروازے

صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے اُس پر رحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔[3]

﴿4﴾ چھ لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَافِیْ عِلْمِ اللہِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْکِ اللہِ

حضرت اَحْمد صاوِی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ بعض بُزرگوں سے نَقْل کرتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہوتا ہے۔[4]

1...افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ السادسۃ والخمسون، ص ۱۵۱ ملخصًا
2...افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الحادیۃ عشرۃ، ص ۶۵
3...القول البدیع، الباب الثانی، ص ۲۷۷
4...افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الثانیۃ والخمسون، ص ۱۴۹

﴿5﴾ قُربِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

ایک دن ایک شَخْص آیا تو حُضُورِ اَنْور، آمنہ کے دلبر صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے اُسے اپنے اور صِدِّیْقِ اکبر رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کے درمِیان بِٹھا لیا۔ اِس سے صَحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُم کو تعجب ہوا کہ یہ کون ذِی مَرتبہ ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار والا تبار، ہم بے کسوں کے مددگار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: یہ جب مُجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو یوں پڑھتا ہے۔[1]

﴿6﴾ دُرُودِ شَفاعت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْہُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَکَ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ

رسولِ اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا فرمانِ عالیشان ہے: جو شَخْص یوں دُرُودِ پاک پڑھے، اُس کے لئے میری شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔[2]

﴿1﴾ ایک ہزار دن کی نیکیاں

جَزَی اللّٰہُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا ھُوَ اَھْلُہٗ

حضرت سَیِّدُنا ابنِ عباس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمَا سے رِوایت ہے، سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: اس کو پڑھنے والے کے لئے ستّر فِرِشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔[3]

1...القول البدیع، الباب الاول، ص ۱۲۵

2...الترغیب والترھیب، کتاب الذکر والدعاء، ۲/۳۲۹، حدیث: ۳۰

3...مجمع الزوائد، کتاب الادعیۃ، باب فی کیفیۃ الصلاۃ...الخ، ۱۰/۲۵۴، حدیث: ۱۷۳۰۵

﴿2﴾ گویا شبِ قدر حاصل کرلی

فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ: جس نے اس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا تو گویا اُس نے شَبِ قَدْر حاصل کرلی۔ (1)

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ، سُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْم

(خُدائے حَلیم و کریم کے سِوا کوئی عِبادت کے لائِق نہیں، اللہ پاک ہے جو ساتوں آسمانوں اور عرشِ عظیم کا پَروردگار ہے۔)

---

1 ... تاریخ ابنِ عساکر، ۱۹/۱۵۵، حدیث: ۴۴۱۵